[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898

WHEREAS it is expedient further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (XLV of 1860) and the Code of Criminal Procedure, 1898 (V of 1898), to the extent of Islamabad Capital Territory, for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:--

1. **Short title and commencement.**_ (1) This Act may be called the Criminal Laws (Amendment) Bill, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. **Addition of new Section 498D, Act No. XLV of 1860.**_ In the Pakistan Penal Code, 1860 (XLV of 1860) after Section 498C, the following new Section "498D" shall be added, namely,-

"498D. Prohibition of Domestic Violence._ Whoever intentionally or knowingly commits an act of domestic violence shall be punished with imprisonment of either description for a term which shall not be less than six months and may extend to five years, or with a fine which shall not be less than one hundred thousand rupees and may extend to one million rupees, or with both.

Explanation 1,-- The word "domestic violence" includes but not limited to, all acts of gender based and other physical or psychological abuse committed by a person against women, children or other vulnerable persons within a domestic relationship.

Explanation 2,-- The word "domestic relationship" means a relationship between persons who live, or have at any point of time lived together in a household when they are related by consanguinity, marriage, kinship, adoption, or are family members living together.".

3. Amendment of Schedule-II, Act No. V of 1898._ In the Code of Criminal Procedure (V of 1898) in Schedule-II, after entry 498C, the following new entry "498D" shall be inserted, namely,-

498D	Prohibition of Domestic Violence	Ditt o	Ditto	Ditto	Ditto	imprisonment of either description for a term which shall not be less than six months and may extend to five years, or with a fine which shall not be less than one hundred thousand rupees and may extend to one million rupees, or with both.	Ditto	Ditto

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Domestic violence causes severe physical and psychological harm, perpetuates cycles of abuse, and undermines the fabric of families and communities. While the Pakistan Penal Code (PPC) addresses various offences related to vulnerable individuals, it does not explicitly recognize or address domestic violence as a distinct offence. This gap leaves victims of domestic violence without adequate legal protection, resulting in limited recourse for justice. Including domestic violence as an offence in the PPC will empower law enforcement agencies to take immediate action, investigate cases effectively, and prosecute offenders under clear legal provisions. This Bill prohibits the act of domestic violence and provides a comprehensive legal framework for its prevention and punishment. The proposed legislation is a significant step towards creating a safer and more equitable society, ensuring that justice is accessible to all victims of domestic violence while empowering victims to rebuild their lives and contribute meaningfully to the progress and development of society.

SD/-
SHAZIA MARRI
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ءاور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء(ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء(ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں علاقہ دارالحکومت اسلام آباد کی حدود تک مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا فوجداری قوانین (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء میں نئی دفعہ ۴۹۸د کا اضافہ:۔** مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء(ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں، دفعہ ۴۹۸ج کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ "۴۹۸د" کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۴۹۸د۔ **گھریلو تشدد کی روک تھام۔** جو کوئی دانستہ طور پر یا جان بوجھ کر گھریلو تشدد کا ارتکاب کرتا ہے تو اسے کم از کم چھ ماہ اور زیادہ سے زیادہ پانچ سال کی مدت کے لیے کسی بھی نوعیت کی قید کی سزا، یا کم از کم ایک لاکھ روپے اور زیادہ سے زیادہ دس لاکھ روپے تک جرمانہ، یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔

وضاحت ۱۔ لفظ "گھریلو تشدد" میں صنفی اور جسمانی یا نفسیاتی زیادتی کے تمام افعال شامل ہیں، مگر ان تک محدود نہیں، جو خواتین، بچوں یا دیگر کمزور افراد کے خلاف کسی گھریلو تعلق کے تناظر میں کسی فرد سے سرزد ہوں؛

وضاحت ۲۔ لفظ "گھریلو تعلق" سے مراد افراد کے مابین وہ رشتہ ہے، جس کے تحت وہ نسب، ازدواج، خونی رشتے، گود لینے، یا بطور اہل خانہ ساتھ رہنے کی بنیاد پر کسی گھر میں اکٹھے رہتے ہیں یا کسی وقت اکٹھے رہے ہوں۔"۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء کے جدول دوم میں ترمیم۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، جدول دوم میں، اندراج ۴۹۸ج کے بعد حسب ذیل نیا اندراج "۴۹۸د" شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

۴۹۸د	گھریلو تشدد کی روک تھام	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	کم از کم چھ ماہ اور زیادہ سے زیادہ پانچ سال کی مدت کے لیے کسی بھی نوعیت کی قید کی سزا، یا کم از کم ایک لاکھ روپے اور زیادہ سے زیادہ دس لاکھ روپے تک جرمانہ، یا دونوں سزائیں۔	ایضاً

بیان اغراض وجوہ

گھریلو تشدد شدید جسمانی و نفسیاتی اذیت کا سبب بنتا ہے، ظلم و جبر کا تسلسل برقرار رکھتا ہے اور خاندانوں و برادریوں کے نظام کو متاثر کرتا ہے۔ اگرچہ مجموعہ تعزیرات پاکستان (پی پی سی) کمزور افراد سے متعلق بعض جرائم کا احاطہ کرتا ہے، یہ گھریلو تشدد کو ایک علیحدہ جرم کے طور پر تسلیم یا اس کا احاطہ نہیں کرتا۔ اس قانونی خلاء کے باعث گھریلو تشدد کے متاثرین مؤثر قانونی تحفظ سے محروم رہتے ہیں، نتیجتاً انصاف کے حصول کے لیے محدود پیمانے پر رجوع کر پاتے ہیں۔ مجموعہ تعزیرات پاکستان میں گھریلو تشدد کو بطور جرم شامل کرنے سے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو فوری کارروائی کرنے، مقدمات کی مؤثر تحقیقات کرنے، اور واضح قانونی دفعات کے تحت ملزمان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے کا اختیار حاصل ہو گا۔ یہ بل گھریلو تشدد کو روکتا ہے اور اسکی روک تھام و سزا کے لیے ایک جامع قانونی طریقہ کار وضع کرتا ہے۔ مجوزہ قانون سازی ایک محفوظ تر اور منصفانہ معاشرے کے قیام کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے، جو یہ یقینی بنائے گی کہ گھریلو تشدد کے تمام متاثرین کو انصاف تک مکمل رسائی حاصل ہو، جبکہ متاثرہ افراد کو اپنے حالات زندگی بہتر بنانے اور معاشرے کی ترقی و خوشحالی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جائے۔

دستخط/-

شازیہ مری

رکن قومی اسمبلی